

ماہ رمضان میں دن اور رات کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?">

ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم: ماہ رمضان میں شب روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ مَا اُبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرِمِنِكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةٍ رِّزْقٍ وَلَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَفِيْ جَمِيْعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتَوَمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَائِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّ وَلَا يَبْدُلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِيْ وَتُوسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ، وَتُوَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدِيْنِيْ، اٰمِيْن رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور نماز کے بعد یہ کہے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ، يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظَمَتِهِ وَكَرَمَتِهِ وَشَرَفَتِهِ وَفَضْلَتِهِ عَلَيَّ الشُّهُوْرِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْفُرْاَنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنْ لَا يُمْنُ عَلَيْكَ مَنْ عَلَيَّ بِفَكَكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْ مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَسْبِغْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَكْسُ كُلَّ غُرْبَانٍ، اَللّٰهُمَّ اَقْضِ دِيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَن كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْىَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اَقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اصول الکافی میں شیخ کلینی رحمہ اللہ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق -ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے -

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ، وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَ اِنِّيْ لَا اَطْلُبُ حَاجَتِيْ اِلَّا مِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ عَامِيْ هَذَا اِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيْلًا حَجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ، وَتَرْزُقْنِيْ اَنْ اَغْصَّ بَصْرِيْ وَاَنْ اَحْفَظَ

فَرَجِي وَأَنْ أَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ حَتَّى لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِي مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا أَحَبَبْتَ
وَالْتَرَكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذَلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسَارٍ وَعَافِيَةٍ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِي
قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ أَوْ لِيَايِكَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بِي أَعْدَائِكَ وَأَعْدَائِ رَسُو لِكَ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُكْرِمَنِي
بِهَوَانٍ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهْنِي بِكَرَامَةٍ أَحَدٍ مِنْ أَوْ لِيَايِكَ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا، حَسْبِيَ اللَّهُ، مَا
شَاءَ اللَّهُ

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفید رحمہ اللہ نے یہ دعا خصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے ۔

یا د رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ آئمہ %میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہارہ معصومین %میں سے کسی معصوم -کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصوم علیہ السلام کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد-ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے

ذرائع:

ماخوذ از مفاتیح الجنان